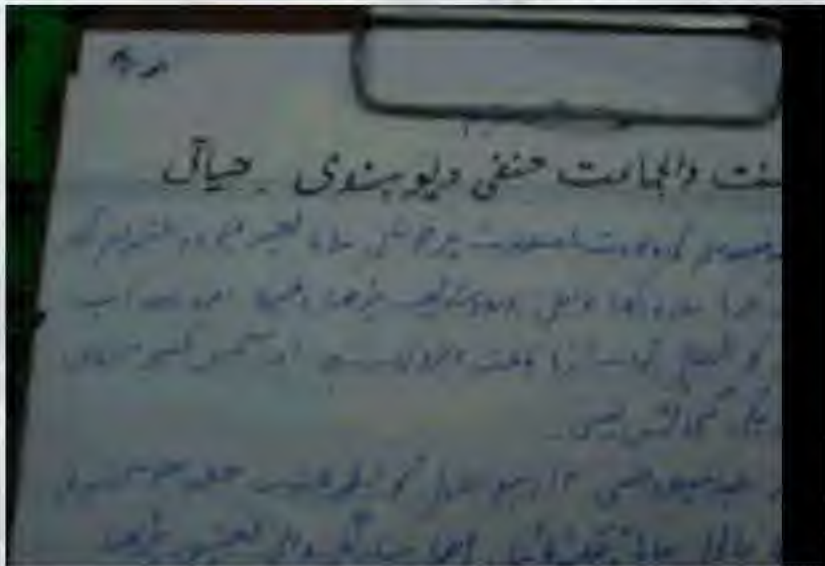


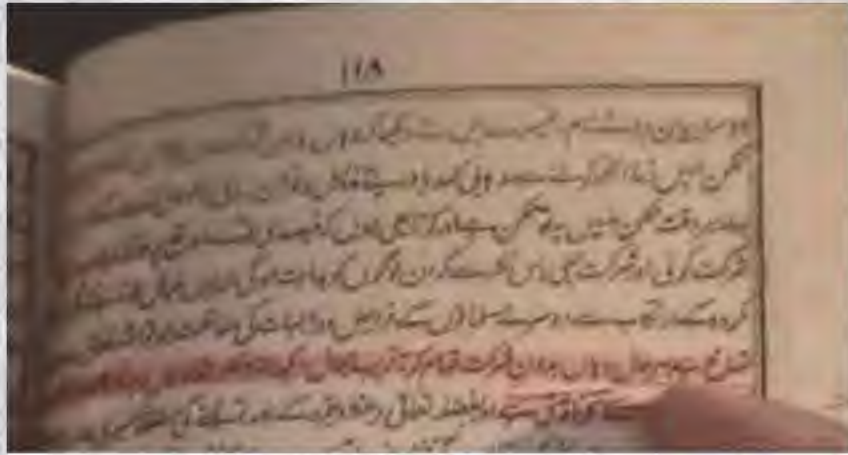
## کوہاٹ مناظرہ میں دیوبندی شکست کے چند پہلو

دیوبندیوں نے سنیوں کے دعویٰ پر اپنے جواب دعویٰ میں ہی مان لیا کہ خوشی منانا جائز ہے اور اس میں کسی مسلمان کو اختلاف کرنے کی گنجائش نہیں۔ حالانکہ ان دیوبندیوں کے ابو نے فتاویٰ رشیدیہ میں لکھا ہے انعقاد مجلس مولود ہر حال میں ناجائز ہے۔ یعنی یہ کہہ رہے ہیں کہ خوشی منانا بغیر قیود التزام روزہ رکھنا نفل پڑھنا و رو پڑھنا باعث اجر ثواب ہے۔ مگر رشید گنگوہی کہہ رہا ہے کہ ہر حال میں ناجائز ہے تو اب یہ بتائیں کہ

رشید گنگوہی مسلمان ہے کہ نہیں کیوں کہ انھوں نے خود کہا کہ اس میں کسی مسلمان کو اختلاف کی کوئی گنجائش نہیں۔ اس بات پر دیوبندیوں کو کوئی جواب نہیں آیا ہمارے مناظر نے کئی مرتبہ ان کو یاد دلایا۔ پھر دیوبندی مناظر کہنے لگا کہ براہین قاطعہ میں لکھا ہے مستحسن ہے۔ تو اس پر ہمارے مناظر نے کہا کہ یہ تو تمہاری منافقت ہے ایک طرف ہر حال میں ناجائز اور دوسری طرف مستحسن۔



اشرف علی تھانوی کہتا کہ وہ مجلس مولود قیام میں شامل ہوتا ہے کیوں کہ اسے تنخواہ ملتی ہے۔ ہمارے مناظر نے کہا جب بات پیسوں کی آئی تنخواہ کی آئی تو قیام اور مجلس مولود جائز تو اس بات کا بھی دیوبندی مولوی کو جواب نہیں آیا



دیوبندی بدعت سدیہ کی تعریف بھی نہ کر سکے پورے مناظرے میں۔ اور حالانکہ دیوبندیوں کے نزدیک بدعت کی اقسام بھی نہیں ہیں کیوں کہ رشید گنگوہی نے فتاویٰ رشیدیہ میں لکھا ہے

بدعت کی اقسام  
(سوال) کوئی قسم بدعت کی حسن بھی ہوتی ہے یا نہیں۔  
(جواب) بدعت کوئی حسن نہیں اور جس کو بدعت حسنہ کہتے ہیں وہ سنت ہی ہے مگر یہ اصطلاح کا فرق ہے مطلب سب کا واحد ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

دیوبندیوں نے بار بار موضوع سے راہ فرار اختیار کی کبھی مقیاس حنفیت ہر آجاتے تو کبھی نور بشر کہ مسئلہ پر جب ہمارے مناظر نے دیوبندی مولوی اشرف تھانوی کی شرطیب میں سے حدیث نور دیکھائی تو کہنے لگے حاشیہ پڑھو۔



دیوبندی مناظر نے موضوع پر بات ہی نہیں کی ہر مرتبہ موضوع بدل لیتا کبھی عبارات پر بحث شروع کر دیتا اور کہنے لگتا پہلے تم قرآن سے اپنا عقیدہ ثابت کرو

جب دیوبندی مناظر کو دیوبندیوں کہ جلوسوں کہ اشتہارات دیکھائے گے تو اس سے کوئی معقول جواب ناہن پڑا اور کبھی کہتا ہم مرزائیوں کی وجہ سے جلوس نکالتے ہیں اور کبھی کچھ کہنے لگتا۔ تو کیا کوئی وجہ ہو تو جلوس جائز ہو جاتا ہے؟



دیوبندیوں نے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے غمخواروں کو کہہ دیا کہ اگر وہ دیوبندیوں کے کسی ایک